ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.1 2024

ماحولیاتی تنقید کا تعارف
Introduction to Eco-Criticism

چوہدری فیصل

ریسرچ اسکالر، پی ایچ ڈی اُردو، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد

ڈاکٹر رابعہ سرفراز

استاد شعبہ اُردو، جی سی یونیورسٹی فیصل آباد

Abstract:

"Ecocriticism is a dynamic and evolving field that enriches literary studies by emphasizing the interconnectedness of literature and the environment. By scrutinizing the ecological themes present in literary works, ecocritics contribute to a broader awareness of environmental issues and inspire discussions on the ethical responsibilities that accompany human engagement with the natural world. Through its interdisciplinary nature, ecocriticism serves as a valuable tool for fostering environmental consciousness and promoting sustainable relationships between humans and their surroundings."

ماحولیاتی تنقید مطالعہ کا ایک بین الضابطہ موضوع ہے جس کی بنیاد 20ویں صدی کے نصف آخر میں ماحولیات اور ادب کے درمیان روابط کا تجزیہ کرنے کے مقصد سے رکھی گئی تھی۔ یہ تنقیدی طریقہ ٔتحقیق طے کرتا ہے کہ ادب کس طرح فطری دنیا سے تقابل کرتا ہے، عکاسی کرتا ہے اور اس پر اثرانداز ہوتا ہے جو روایتی ادبی تجزیے کے دائرۂ کار سے باہر ہے۔ بنیادی طور پر ایکو کریٹسزم اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ انسانی ثقافت ماحول کے ساتھ ساتھ ادب کے ماحولیاتی نتائج دونوں کی شکلیں تبدیل ہوتی ہیں۔ ماحولیاتی تنقید کی اصطلاح سب سے پہلے ولیم روئیکرٹ نے اپنے مضمون میں استعمال کی۔ ماحولیاتی تنقید کی دو اصطلاحیں استعمال ہوتی ہیں۔Environmental Criticism اور Eco-Criticism، مگر بیشتر نقاد ماحولیاتی نقاد لفظ ایکو کی وسعت کی وجہ سے ایکو کریٹسزم کو ہی استعمال کرتے ہیں۔

شیرل گلاٹفیلٹی (Cheryll Glotfelty) نے لکھا ہے:

> "In its connotations, enviro- is anthropocentric and dualistic, implying that we humans are at the cerites, surrounded by everything that is not us, the environment, Eco- in contrast implies interdependent communitics indegrated systams and strong connecting among conslituent parts."(1)

یہ تسلیم کرنا کہ ادب انسانی رویوں، حقائق اور قدرتی دنیا کے ساتھ تعامل کا عکاس ہے اور ساتھ ہی انسانی ثقافت کے پیداوار ہے یہ ایکو کریٹسزم کے بنیادی نظریات میں سے ایک ہے۔ ماحولیات سے متعلق موضوعات، فطرت کو کس طرح پیش کیا جاتا ہے اور انسانوں اور ماحول کے درمیان تعامل کے اخلاقی اثرات کی نشاندہی کرنے کے لیے ایکو کریٹسزم ادب کا جائزہ لیتے ہیں وہ ایسا کرنے سے ادب، ثقافت اور ماحول کے درمیان، موجود پیچیدہ رشتوں کے بارے میں مزید آگاہی کی اُمید رکھتے ہیں۔ ایکالوجی (Ecology) کیا ہے اس کے متعلق مائیکل بیگن (Michol Begon) لکھتے ہیں:

> "The word is derived from the Greek oikos meaning home, Ecology might therefore be thougt of as the study of the home life of living organisms."(2)

لارنس بیول (Lawrence Buell) نے اس کے لغوی معنی کچھ یوں کیے ہیں:

> "Ecology" derives etymologically from the Greek

ISSN Online : 2709-4030
ISSN Print : 2709-4022
Vol.8 No.1 2024

> aikos. Houshold and in modern usage refers both to ‘the study of biological interrelationships and the flow of energy through organisms and inorganic matter.”[3]

بیگن اور بیول دونوں کے ہی ایک گھر کا تصوّر پیدا کرتے ہیں کہ جس کے افراد آپس میں ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور اپنی اپنی ضرورت کے تحت ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں بیول نے مزید وضاحت میں تمام جمادات و نباتات اور جانداروں کو بھی شامل کیا ہے۔ توانائی کا مسلسل تبادلہ ماحول کے سارے موجودات کو ایک دوسرے کے ساتھ متصل کیے ہوئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ زندگی کے دوسرے طبیعیاتی عوامل میں بھی یہ موجودات ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ لفظ ایکو کے سابقے کے ساتھ کریٹسزم کا لاحقہ ادب کو بھی اس نظام سے منسلک کر دیتا ہے اور جس طرح ایکالوجی موجودات کے آپس میں تعلق کا مطالعہ ہے اسی طرح ادب کا اس پورے نظام کے موجودات کے ساتھ کیا تعلق ہے اس کی جانچ ماحولیاتی تنقید ہے لیکن جیسے ان موجودات کا ایک دوسرے سے تعلق ایک پیچیدہ اور مختلف الجہات نظام ہے اسی طرح ادب کا ماحول سے تعلق اور اس کا مطالعہ اتنا ہی وسیع ہے بطور اصطلاح اس کی مختصر تعریف جے اے کڈن(J.A.Cuddon)نے یوں بیان کی ہے:

> “Eco-Criticism A field of critism defineate the relationship between literature and the natural environment.”[4]

ادبی اصناف کا ایک وسیع میدان جیسے ڈرامہ، شاعری، افسانہ اور ناول ماحولیاتی تنقید میں شامل ہیں۔ یہ دیگر ثقافتی ذرائع جیسے مقبول ثقافت، آرٹ اور فلم کو شامل کرنے کے لیے اپنی تعریف کو وسیع کرتا ہے ماحولیات کے ماہرین اس بات کی تحقیق کرتے ہیں کہ داستانیں ماحولیاتی مسائل کے باب میں ہمارے رویوں کو کیسے متاثر کرتی ہیں اور ان بہت سی ثقافتی نمائندگیوں کو دیکھ کر ہم ماحول کو کیسے سمجھتے ہیں۔

مزید برآں ماحولیاتی بحرانوں کا علم بشمول آلودگی، جنگلات کی کٹائی، موسمیاتی تبدیلی اور حیاتیاتی تنوع میں کمی ماحولیاتی تنقید کا ایک بنیادی جزو ہے۔ نتیجے کے طور پر ماحولیات پسند ادب کو فنکارانہ اظہار کے لیے ایک گاڑی کے طور پر استعمال کرنے کے علاوہ ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے اور بیداری بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اِس حوالے سے ڈاکٹر اورنگ زیب نیازی لکھتے ہیں:

> ”ماحولیاتی تنقید نفسیاتی تنقید کی طرح سائنسی مزاج کی حامل ادبی تنقید ہے جو ماحولیات کے سائنسی تصورات پر اپنے فکری نظام کی اساس رکھتی ہے۔ دوسری طرف یہ ماحولیاتی بحران کے مسئلے پر مارکسی تنقید کی طرح سیاسی اور مزاحمتی رُخ اختیار کرتی ہے۔“[5]

شیرل گلاٹفیلٹی نے ماحولیاتی تنقید کو ماحول اور ادب کے رشتوں کے مطالعے کا نام دیا لیکن مزید وضاحت میں تانیثیت اور مارکسیت کے مرکزی نقطوں کا حوالہ دیتے ہوئے اس تنقیدی دبستان کی انفرادیت کے طور پر ماحولیاتی تنقید کا مرکز زمین کو بتایا۔ یعنی جیسے تانیثیت میں ادبی متن کے ہر اس پہلو کو دیکھا جائے گا جس میں عورت کی زندگی کے کسی پہلو یا اس کو درپیش کسی بھی مسئلہ کو اجاگر کیا گیا ہو۔ اسی طرح ماحولیاتی تنقید میں زمین کی مرکزیت بنیادی طور پر اس پرے کرہ کی مرکزیت ہے۔ ماحولیاتی تنقیدی کے علاوہ تمام تنقیدی بیانیے خارجی ماحول کو ثانوی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ وہاں ماحول اور اس کے موجودات کو انسان کو ذات کے حوالے سے دیکھا جاتا ہے اور ان کی ذاتی کوئی حیثیت نہیں ان کی حیثیت کا تعین انسان کی نفسیات یا اس کی طبع سے کیا جاتا ہے۔ گویا ہم یوں کر سکتے ہیں دیگر تمام بیانیے ماحول کے عناصر یا اس کے موجودات میں سے صرف ایک یعنی انسان کو اہمیت دیتے ہوئے اس کے معیار پر دیگر عناصر کو دیکھتے ہیں جبکہ ماحولیاتی تنقید فطری ماحول کے تمام موجودات کو بشمول انسان کے برابر اہمیت دیتی ہے۔ موجودات میں سے ہر ایک کے مسائل کو اجاگر کرتی ہے اور کسی بھی ایک عنصر کا تسلط یا ثنویت قبول نہیں کرتی۔ بقول ٹموتھی کلارک:

> “Ecocriticism usually reads literary and environmental texts with these competing cultural conceptions of nature to the fore. At the same time, a definitive feature of the most challenging work is that it does not take the human cultural sphere as its sole point of

reference and context."(6)

ماحولیاتی تنقید ادبی متون کے مطالعے میں سیاق و سابق کے طور پر اور مرکزی نقطہ کے طور پر انسانی ثقافتی دائرے کو نہیں لیتی۔ یہ رویہ اس کے دامن کو وسیع کر دیتا ہے۔ ماحولیاتی تنقید میں کوئی قطعہ زمین جو اپنی فطری حالت میں ہو اس کی پیشکش یا پھر کوئی قطعہ زمین جو انسانی دست برد کا شکار ہو کر اپنا حسن کھو رہا ہو اس کا نوحہ ہو سکتا ہے۔ اس کے پیش نظر کوئی ناپید ہوتی نوع ہو سکتی ہے یا اس کی فکر کا مرکز کوئی جانور، پرندہ، وادی، دشت صحرا کچھ بھی ہو سکتا ہے جو فطری ماحول کا حصہ ہو عموماً تھی مارٹن نے ماحولیاتی تنقید کے متعلق ان ہی پہلوؤں بیان کیا۔

"Conventional ecocriticism is heavily thematic. It discusses ecological writers. It explores elements of ecology, such as animals, plants or the weather."(7)

اب اس کی پیشکش کی دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو فطرت کی رعنائیوں کا ایسا بیان جو انسانی ترقی کے شکار تباہ شدہ علاقوں سے ان کو برتر ثابت کرے یا پھر ماحولیاتی بحران یا انسان کی فطرت سے بے اعتنائی کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال اور مسائل بیان کرے۔ ماحولیاتی تنقید کا ایک پہلو فطرت کی پیشکش ہے۔ یہاں ایک سوال یہ بھی ہے کہ قدیم فطرت نگاری میں ماحول کی پیشکش اور ماحولیاتی تنقید میں ماحول کی پیشکش کا بنیادی فرق کیا ہے تو اس ضمن میں لارنس بیول نے مختصر مگر جامع فرق یوں بیان کیا ہے:

"Environmental criticism strives to "move the notion of environment from abstraction to a tangible concern."(8)

اس کی وضاحت میں کئی پہلو پیش کیے جا سکتے ہیں۔ قدیم فطرت نگاری میں کوئی ایک خاص مقصدیت یا ایسا پہلو متعین نہیں تھا جس کے پیش نظر فطرت کو کسی خاص فکر کے تحت پیش کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ کہیں فطرت کی پیشکش تخیلاتی ہو جاتی ہے اور وہ فطری ماحول سے ماورا ہو جاتی ہے اور کہیں فطری ہے تو اس میں ماحول کی اہمیت نہ تو اجاگر کی گئی اور نہ ہی ماحولیات کو درپیش مسائل یا خطرات کا عندیہ ہوتا ہے۔ اس کی وجہ اگرچہ اس وقت ماحولیاتی بحران کا اتنا واضح نہ ہونا بھی ہے۔ اس صورت میں ماحول کے تمام موجودات کی اہمیت اور برابری کا تصو بہر حال پیش کیا جا سکتا تھا۔ لیکن قدیم فطرت نگاری میں ایسا نہیں ہے۔ وہ کسی منشور کے تحت نہیں بلکہ ضمنی طور پر ہے کبھی تو پس منظر کے طور پر ہے تو کہیں منظر نگاری کے طور پر ہے۔ اس میں ماحولیاتی تنقید کے کچھ پہلوؤں سے مماثلت تو ہے فلک لیکن کوئی خاص فکری سمت نہیں جو ایک ایسا فکری نظام ترتیب دے جو ماحول اور ماحولیاتی مسائل پر غور و فکر کی دعوت دے۔ جبکہ ماحولیاتی تنقید میں ماحول کے تمام موجودات کو ہر حوالے سے خواہ وہ اہمیت ہو یا درپیش مسائل اجاگر کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انسان کا کوئی رویہ یا کوئی بھی ایسا عمل جو ماحولیاتی بحران کا سبب بن رہا ہے زیر بحث لایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں تھامس (Thomas K Dean) نے ویسٹرن لٹریچر ایسوسی ایشن کی ۱۹۹۴ء کی میٹنگ میں پیش کردہ پیپر میں یوں وضاحت کی ہے۔

"Eco-criticism is a study of culture and cultural products (art works, writings, scientific theories, etc.) that is in some way connected with the human relationship to the natural world. Eco-criticism is also a response to needs, problems, or crises, depending on one's perception of urgency. First, eco- criticism is a response to the need for humanistic understanding of our relationships with the natural world in an age of environmental destruction. In large part, environmental crises are a result of humanity's disconnection from the natural world, brought about not only by increasing technology but also by particularization; that is, a mentality of specialization that fails to recognize the interconnectedness of all things. In terms of the academy, eco-criticism is thus a response to scholarly specialization that has gone out of control; eco- criticism seeks to reattach scholars to each other and scholarship to the real concerns of the world."(9)

اس انگریزی اقتباس کو دیکھا جائے تو ہمیں ماحولیاتی تنقید کی کئی جہتوں سے آشنائی حاصل ہوتی ہے۔ماحولیاتی تنقید ہر اس فن پارے سے بحث کرے گی جو انسان کا فطری ماحول سے تعلق بیان کرے۔اس تعلق کے بہت سے حوالے ہیں۔ایک حوالہ تو ماحولیات کے تمام عناصر کا ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہوتا ہے۔اور اس نظام میں برابری کے حقوق ہیں۔دوسرا حوالہ ماحولیاتی بحران ہے۔اس کے اسباب میں پہلا سبب تو صنعتی ترقی اور ٹیکنالوجی کا بے دریغ استعمال ہے۔لیکن اس کے پیچھے تھامس کے نزدیک جو مرکزی نقطہ ہے اوہ انسان کی فطرت سے بے اعتنائی ہے۔انسان فطرت سے کٹ چکا ہے۔انسان اور ماحول کی یہ بے ربطی ہی اس بدلتی صورتحال کا محرک ہے۔انسان کا ماحول سے لا تعلق ہونا جدید صنعتی اور مشینی عہد کی پیداوار ہے۔ ماحولیاتی تنقید اس بحران کے عہد میں ایک ایسا فکری نظام ہے جو انسان کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہے کہ وہ اس ماحولیاتی بحران میں انسان اور فطرت کے ربط اور ماحول کے دیگر عناصر کے ساتھ اس کے تعلق کی تفہیم کی طرف آئے۔ تمام بشر مرکز سرگرمیاں خواہ وہ عملی ہوں۔جس میں صنعتی ترقی اور ٹیکنالوجی کی دوڑ وغیرہ سب شامل ہیں۔یا فکری جن میں تمام تنقیدی نظریات شامل ہیں۔انسان کو فطرت اور اس کے موجودات سے دور لے گئی ہیں اور وہ ان عناصر اور اپنے تعلق کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ماحولیاتی تنقید کا ایک پہلو اس تعلق کی تفہیم بھی ہے کہ کس طرح ماحولیات کے تمام عناصر ایک دوسرے جڑے ہوئے ہیں؛ان کی ضرروتیں کس طرح ایک دوسرے سے وابسطہ ہیں؟اور کس طرح کسی ایک عنصر کی فوقیت یا ثنویت ماحولیاتی عدم توازن اور بحران کا سبب بنتی ہے۔ گویا یہ طرز مطالعہ دوہرا عمل ہے ماحولیات اور ماحولیاتی بحران کی پیشکش اور اس صورتحال سے نکلنے کی طرف سفر ہے۔ماحولیاتی تنقید کی تعریف میں ٹموتھی کلارک (Timothy Clark)نے اس دوہرے عمل کو بیان کیا ہے:

> "A study of the relationship between literature and the physical environment, usually considered from out of the current global environmental crisis and its revisionist challenge to given modes of thought and practice."(10)

ماحولیاتی بحران کے پس منظر میں انسانی رویے اور ثقافتی عومل کارفرما ہیں لہذا ماحولیاتی تنقید ان تمام رویوں، نظریات اور عوامل کو پیش نظر رکھتی ہے۔اس کی مثال مابعد نوآبادیاتی ماحولیاتی تنقید ہے۔یہ طرز مطالعہ بیک وقت سیاسی، سماجی اور نظریاتی سطح پر ہونے والی ان تبدیلیوں کو پرکھتا ہے جو ماحولیات پر اثرانداز ہوئیں۔مابعد نوآبادیات کے حوالے سے دیگر تمام مطالعے بشر مرکز ہیں اور وہ اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی جغرافیائی، ثقافتی، سماجی اور معاشی تبدیلیوں کو دیکھتے ہیں جن سے براہ راست انسان متاثر ہوا۔ گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ ماحول کے صرف ایک عنصر کے گرد گھومتے ہیں۔اس کے بر عکس ماحولیاتی تنقید اس تبدیلی کے زیر اثر ماحول کے تمام عناصر خواہ زمین سے متعلق ہوں یا دیگر موجودات کے متعلق سب کا جائزہ لیتی ہے۔انسان کے مابین جنگ اور طاقت وتسلط کے حصول کی ہوس نے کس طرح اس ماحول کے دیگر حصہ داروں کو نقصان پہنچایا ماحولیاتی تنقید کا بنیادی موضوع ہے۔یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ماحولیاتی تنقید انسان مخالف تنقید نہیں بلکہ یہ عدم توازن اور ثنویت کے خلاف احتجاج ہے۔اگر کہیں انسان بھی اسی طرح کی ثنویت کا شکار ہے تو ماحولیاتی تنقید اسے بھی موضوع بنائے گی۔ جس کی مثال ماحولیاتی تانیثیت ہے۔پدرسری معاشروں میں جس طرح بالعموم نوع انسانی کے جبر واستبداد کا شکار ماحول ہوا وہیں خود نوع انسانی کا ایک مخصوص طبقہ یعنی عورت اس نوع کے مقتدر طبقے مرد کے جبر واستبداد کا شکار ہوئی۔ جس طرح ماحول کے دیگر موجودات کو اپنی ملکیت سمجھتے ہوئے انسان نے انہیں اپنی مرضی سے استعمال کیا ایسے ہی عورت کو بھی اپنی ملکیت سمجھا گیا۔ماحولیاتی تنقید اس ثنویت اور تسلط سے بھی بحث کرتی ہے۔اسی طرح ماحولیاتی مارکسیت اور سماجی ماحولیات وغیرہ ماحول اور اس کے موجودات کے تعلق کے حوالے سے دیگر مسائل پر بحث اٹھاتے ہیں۔

ماحولیاتی تنقید کی درج بالا فکری جہتوں کی پیشکش مختلف متون میں مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے جس کی تفہیم کے لیے ضروری ہے کہ ماحولیاتی تنقید کی ان اصطلاحوں کو سمجھا جائے جن کے ذریعے کوئی بھی ماحولیاتی نقاد ادیب کے ماحولیاتی شعور کو اُجاگر کرتا ہے۔

حوالہ جات

1- Cheryll Gltfelty, The Ecocritisicm Reader, The University of Georgia Press, Athens, 1996, Blackwell Publishing, USS. 2006. P:xi

2 - Michsel Begon, Ecology from individuals to Ecosystem. 4th Edition, Blackwell Publishing, USA, 2006, P:xi

3 - Lawrence Buell, The Future of Environmental Criticism, Blackwell, USA, 2005. P:13

4 - J.A Cuddon, A Dictionary of Literary Terms and Literary Theory, 5th Edition. Blackwell Publishing, USA, 2013, P:224

5 ۔ اورنگ زیب نیازی، ڈاکٹر، اُردو ادب ماحولیاتی تناظر، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور: 2022ء، ص:17

6 - Timothy Clark, The Cambridge Introduction to Literature and the Environment, Cambridge University Press, New York, 2011, P:6

7 - Timothy Marton, Ecology Without Nature, Harvard University Press, Cambridge, Maccachusctts and London, England, 2007, P:2

8 - Lawrence Buell, The Future of Environmental Criciticism, P:29

9 - Thomas K. Dean, What is Eco-Criticism, (Essay) Published: Defining Eco-Critical Theory and Practice, sixteen Position Paper from the 1994, Western Literature Association Meeting Slat Lake City, Utah–6 Ocotober, 1994, P:8

10 - Timothy Clark, The Cambridge Introduction to Literature and the Environment, P:15